سوال

(39) ایک شخص روزہ تورکھتا ہے، مگر نماز نہیں پڑھتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص روزہ تورکھتا ہے، مگر نماز نہیں پڑھتا۔ توکیا اس کا روزہ قبول ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے بغیر روزہ بے کار۔ اس کا ثبوت اقوال الصحابہ نیز نبی ﷺ کے فرمان سے ملتا ہے۔ (اخبار اہل حدیث لاہور ج ۱ ش ۴۷۔ ۱۱ شوال ۱۳۵۰ھ) (از شیخ الحدیث مولانا ابو البرکات احمد گوجرانوالہ)

توضیح :

ایسے شخص کو روزہ رکھنا چاہیے، اور نماز کی رغبت دلانی چاہیے، شاید وہ روزہ کی برکت ہے۔ نمازی بن جائے۔ جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ﷺ جو نیک اعمال ہم جاہلیت میں کرتے رہے ہیں۔ جیسا کہ صدقہ و خیرات صلہ رحمی وغیرہ، کیا اس کا ثواب بھی آخرت میں ملے گا۔ آپ نے فرمایا: شاید ان نیک اعمال کی وجہ سے آپ مسلمان ہوئے ہیں۔ قرآن مجید میں ہے : وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا (پارہ ۱) ''اور جو لوگ ہماری راہ میں کوشش کرتے ہیں۔ ہم بھی ان کو اپنی راہیں بتلاتے ہیں۔'' یعنی توفیق خیر ان کے رفیق حال رہتی ہے۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم۔ (الراقم علی محمد سعیدی جماعیہ سعیدیہ خانیوال)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 109